# آم کے عالمی تجارتی معیار

ایگریکلچر مارکیٹنگ انفارمیشن سروس

دنیامیں آم بہت سے ممالک میں کاشت کیا جاتا ہے۔سال 2005 کے عالمی ادارہ خوراک وزراعت کے دیئے گئے اعدادوشمار کے مطابق بھارت ،چین، تھائی لینڈ ،انڈونیشیا،میکسیکو،فلپائن، پاکستان، نائیجیریا، گوئینیااور برازیل بالترتیب آم کی پیداوار کے بڑے ممالک ہیں۔یہ ممالک زیادہ تر اپنے آم امریکہ اور یورپین ممالک کو برآمد کرتے ہیں۔سال 2006-07 کے دوران پاکستان نے 19,869 (000امریکی ڈالر) کے آم برآمد کیئے۔جو کہ پچھلے سال 2005-06 کے آم کی برآمد جو کہ 32,434 (000امریکی ڈالر) تھی کے مقابلے میں 38.74فیصد کم ہے۔اِس کمی کی بنیادی وجہ یہ ہے کہ بہت سے یورپین اوردوسرے ترقی یافتہ ممالک نے پاکستانی آم کی درآمد پر پابندیاں عائد کررکھی ہیں۔یہ پابندیاں اس لیے لگائی گئی ہیں۔کیونکہ پاکستانی برآمد کنندگان آم برآمد کرتے وقت اِس کے عالمی تجارتی معیار کا خیال نہیں رکھتے جس کی وجہ سے پاکستانی آم ذائقہ میں بہتر ہونے کے باوجود عالمی منڈی میں زیادہ فروخت نہیں ہو پاتا۔ اورمزید یہ کہ پاکستانی آم دوسرے ملکوں کے آموں کے مقابلہ میں کم قیمت پر فروخت ہوتا ہے۔

پاکستان میں پھلوں کی کل پیداوار میں آم دوسرے نمبر پر ہے۔سال 2005-06 کے اعدادوشمار کے مطابق پنجاب آم کی کل ملکی پیداوار کا 79.35فیصد حصہ کے ساتھ پہلے جبکہ سندھ 20.09فیصد حصہ کے ساتھ دوسرے نمبر پر ہے۔پنجاب میں آم کی پیداوار میں ملتان ،رحیم یار خان،مظفرگڑھ اور خانیوال بالترتیب بڑے اضلاع ہیں۔اِن اضلاع میں مختلف اقسام کے آم پیدا ہوتے ہیں۔جن میں کچھ مشہور اقسام چونسا،انور راٹول،لنگڑا،امن دوسہری ، فجری کالان ،مالدا اور سندھڑی ہیں۔اگر ہمارے برآمد کنندگان اِن تجارتی معیار کا خیال رکھتے ہوئے دوسرے ممالک کو برآمد کریں تو ہماری آم کی برآمد بڑھ سکتی ہے،جس سے ملک کو خاطر خواہ زرمبادلہ حاصل ہوسکتا ہے۔

## 1.0 تعارف:

ان معیار کا اطلاق آم کی اُن تجارتی اقسام پر ہوتا ہے جن کا تعلق مینجیفیرا انڈیکا ایل (Mangifera Indica L) اور فیملی اینا کارڈییسی سے ہو اور جسے عام صارف کو مناسب تیاری اور پیکنگ کے بعد تازہ حالت میں مہیا کیا جائے۔ ان میں وہ آم شامل نہ ہیں جن کو انڈسٹریل پروسیسنگ میں استعمال کیا جائے۔

## 2.0 معیار سے متعلق دفعات:

### 2.1 کم از کم خصوصیات:

آم کے تمام درجوں کے لیے کم از کم خصوصیات درج ذیل ہیں۔

- مکمل ہو
- پھل صحت مند و توانا ہو اور پھل میں کسی قسم کی سڑان اور خرابی نہ ہو جسے انسانی خوراک کے طور پر استعمال نہ کیا جا سکے۔
- صاف ہو اور عملی طور پر کسی بھی بیرونی نظر آنے والے مواد سے پاک ہو۔

- عملی طور پر کیڑے مکوڑوں کے نقصان سے مکمل طور پر پاک ہو۔
- خلاف معمول کسی بھی بیرونی نمی سے پاک ہو۔
- کسی بھی قِسم کی بیرونی بو یا ذائقہ سے پاک ہو۔
- مضبوط ہو۔
- پھل کی وضع قطع سے اُس کی تازگی نظر آئے۔
- کم درجہ حرارت کے نقصانات سے پاک ہو۔
- کالے رنگ کے دھبوں اور نشانوں سے پاک ہو۔
- خراش یا رگڑ کے نشان سے پاک ہو۔
- کافی حد تک پختگی حاصل کر چکا ہو اور تسلی بخش پکائی کو ظاہر کرتا ہو۔
- جب پھل کے ساتھ ڈنڈی موجود ہو تو وہ ایک سینٹی میٹر سے زیادہ لمبی نہ ہو۔

### 2.1.1 آم کی پختگی کی حالت:

- پختگی کے مراحل کا تسلسل یقینی طور پر ایسے طے ہو کہ پھل اپنی ورائٹی کی خصوصیات کے موزوں ترین درجہ کو ظاہر کرے۔
- پھل نقل و حمل اور ہینڈلنگ کے دوران خراب نہ ہو۔
- اپنی منزلِ مقصود پر تسلی بخش حالت میں پہنچ سکے۔

پختگی کے مراحل کے سلسلے میں پھل کا رنگ اپنی قسم کے رنگ کے مطابق بدلنا چاہیے۔

## 2.2 درجہ بندی:

آموں کو تین درجوں میں تقسیم کی جا سکتا ہے۔

### 2.2.1 عمدہ ترین درجہ:

عمدہ ترین معیار کے آموں کا شمار اس درجہ میں ہوتا ہے اِن آموں کی خصوصیات اپنی قسم کے آموں کے مطابق ہونی چاہیے۔ پھل کو نقائص سے پاک ہونا چاہیے۔ بہت ہی ہلکے سطحی نقص کی گنجائش ہے مگر یہ نقص پھل کی ظاہری بناوٹ ، پھل کی کوالٹی اور پیکنگ کے دوران اُس کی پیشکش کو متاثر نہ کرے۔

### 2.2.2 درجہ اوّل:

اچھے معیار کے آموں کا شمار اس درجہ میں ہوتا ہے۔ اس میں شامل آموں کو اپنی قسم کے آموں کی خصوصیات پر پورا اُترنا چاہیے۔ نیچے دیئے گئے معمولی نقائص کی اجازت ہے لیکن یہ نقائص پھل کی ظاہری شکل معیار اور پیکنگ کے دوران پھل کی پیشکش کو متاثر نہ کرتے ہو

- پھل کی شکل میں معمولی نقص
- رگڑ دھوپ سے جھلساؤ اور اولوں کی وجہ سے پھل کی جلد میں بہت معمولی نقائص، مختلف سائز کوڈز A,B,C میں بالترتیب 5,4,3 مربع سینٹی میٹر سے زیادہ نہ ہو۔

### 2.2.3 درجہ دوم:

اس درجہ میں وہ آم شامل ہیں جن کا اول اور عمدہ ترین درجہ میں شمار نہ ہوتا ہو لیکن پھل سیکشن 2.1 کی کم از کم

ضرورت کو پورا کرتا ہو۔تاہم نیچے دیئے گئے نقائص کی کسی حد تک اجازت ہے۔لیکن آم کے معیار سے متعلقہ ضروری خصوصیات پھل میں موجود ہونا چاہیے۔

- پھل کی شکل وصورت میں نقص
- رگڑ، دھوپ کے جھلساؤ اور اولوں کی وجہ سے پھل کی جلد میں نقائص مختلف سائز کوڈز A,B,C میں بالترتیب 7,6,5 مربع سینٹی میٹر سے نہ بڑھے۔

درجہ اول اور دوم میں سبز قسم کے آموں میں پیلاہٹ کے رنگ کا تناسب اُس کی سطح کا 40 فیصد سے زیادہ نہیں ہونا چاہیے۔

## 3 سائز سے متعلق دفعات:

پھل کے سائز کا تعین اُس کے وزن کے مطابق نیچے دیئے گئے گوشوارے میں دیا گیا ہے۔

| سائز کوڈ | وزن (گرام) |
|---|---|
| A | 350-200 |
| B | 550-351 |
| C | 800-551 |

اوپر دیئے گئے کسی بھی ایک سائز گروپ کے پیکٹ میں پھلوں کے درمیان جائز فرق بالترتیب 125,100,75 گرام سے زیادہ نہیں ہونا چاہیے۔آموں کا کم سے کم وزن 200 گرام ہونا چاہیے۔

## 4 برداشت سے متعلق دفعات:

### 4.1 برداشت برائے کوالٹی:

#### 4.1.1 عمدہ ترین درجہ:

آموں کی مقدار یا وزن کے اعتبار سے اگر یہ درجہ پانچ فیصد تک اپنی خصوصیات پر پورا نہ اُترے تو قابل قبول ہے مگر اس کی خصوصیات درجہ اول کی خصوصیات کے مطابق ہوں اور درجہ اول کی خصوصیات سے کسی صورت کم نہ ہوں۔

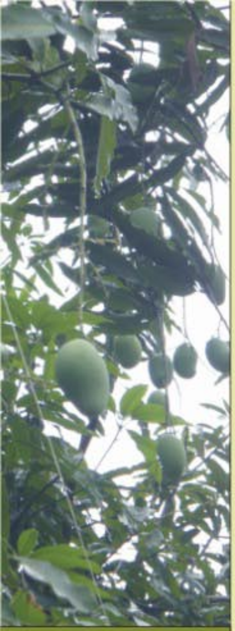

### 4.1.2 درجہ اول:

مقدار یا وزن کے اعتبار سے اس درجہ کی خصوصیات کو دس فیصد تک پورا نہ کرتا ہو لیکن پھل درجہ دوم کے معیار پر مکمل طور پر پورا اُترتے ہوں۔

### 4.1.3 درجہ دوم:

وہ آم جو کہ دس فیصد مقدار یا وزن کے اعتبار سے اس درجہ کے معیار پر پورا نہ اُترتے ہوں اور نہ ہی اس کی کم از کم ضرورت کو پورا کرتے ہوں مگر پھل گلا سڑا، خراش کے نشان والا یا ایسی خرابی جس سے پھل قابل استعمال نہ رہے اس درجہ میں شامل نہ ہوگا۔

### 4.2 برداشت برائے سائز:

آم کے ہر پیکٹ میں اُس کے تمام درجات میں مقدار یا وزن کا **10** فیصد تک دوسرے گروپ سائز سے فرق اور کسی بھی گروپ کے اندر زیادہ سے زیادہ فرق **50** فیصد تک کی اجازت ہے۔ چھوٹے سائز کے مدارج کے آموں کا وزن **180** گرام سے کم نہیں ہونا چاہیے جبکہ بڑے سائز کے مدارج کے آموں کا وزن زیادہ سے زیادہ **925** گرام ہونا چاہیے مختلف سائز کوڈ کے مدارج نیچے گوشوارہ میں دیئے گئے ہیں۔

| سائز کوڈ | باقاعدہ سائز کے مدارج | مناسب سائز کے مدارج | ہر ایک پیکٹ میں زیادہ سے زیادہ جائز فرق |
|---|---|---|---|
| A | 350-200 | 425-180 | 112.5 |
| B | 550-351 | 650-251 | 150 |
| C | 800-551 | 925-426 | 187.5 |

## 5 پیشکش سے متعلق دفعات:

### 5.1 یکسانیت:

ہر ایک پیکٹ کو یکساں اور ایک جیسے آموں پر مشتمل ہونا چاہیے پیکٹ میں موجود تمام آم ایک ہی قسم، ورائٹی، کوالٹی اور سائز کے ہونے چاہیے۔ پیکٹ سے نظر آنے والا پھل پیکٹ کے اندر پیک تمام پھل کی ترجمانی کرتا ہو۔

### 5.2 پیک کرنے کا طریقہ:

آموں کو اس طرح پیک کریں کہ پیکٹ کے اندر پھل پوری طرح سے محفوظ رہے۔ پیکٹ بنانے میں استعمال کیا گیا

میٹریل، نیا، صاف اور ایسا معیاری ہو کہ وہ پھل کو کسی بھی قِسم کا اندرونی اور بیرونی نقصان نہ دے۔ کاغذ یا سٹمپ جس پر کاروباری تفصیل درج ہو ایسے میٹریل کی اجازت ہے۔ ڈبہ پر پرنٹنگ اور لیبلنگ کے لئے استعمال کی جانے والی سیاہی اور گلوز زہریلا نہ ہو۔ ہر پیکٹ میں آموں کو اس طرح پیک کیا جانا چاہیے کہ وہ تازہ پھلوں اور سبزیوں کی پیکنگ اور نقل وحمل کے متعلقہ سفارش کردہ عالمی پریکٹس کے کوڈ کے مطابق ہو۔

#### 5.2.1 پیکٹ کی تفصیل:

ڈبے کو معیاری، صحت کے لئے محفوظ اور ہوادار ہونا چاہیے۔ جبکہ ڈبہ ہینڈلنگ اور شپنگ کے دوران آموں کو محفوظ رکھ سکے۔ ڈبے یا پھلوں کی لاٹ کو ہر قسم کے بیرونی مواد اور بدبو سے پاک ہونا چاہیے۔

## 6 مارکہ یا لیبل لگانا:

### 6.1 صارف کے لئے پیکنگ:

پہلے سے پیک خوراک کی لیبلنگ کے لئے بنائے گئے کوڈیکس جنرل معیار (کوڈیکس سٹینڈرڈ 1-1985، دوبارہ نظر ثانی شدہ 1-1991) کے علاوہ نیچے دی گئیں دفعات بھی لاگو ہونگی۔

### 6.1.1 پھل کی قِسم:

اگر پھل پیکٹ کے باہر سے نظر نہ آتا ہو تو پیکٹ کے اُوپر پھل کا نام اور ورائٹی کے نام کا اندراج ضرور کریں۔

## 6.2 صارف کے علاوہ دوسری پیکنگ:

ہر پیکٹ پر درج ذیل تفصیل کا اندراج ہونا چاہیے۔ پیکٹ کے ایک سمت میں بڑے ہندسوں میں صاف لکھائی میں اور نہ مٹنے والا مارکہ لگائیں جو کہ باہر سے واضح طور پر نظر آئے یا شپمنٹ سے متعلقہ کاغذات پر اِن کا اندراج کریں۔ ایسی اشیاء جنہیں بڑی مقدار میں نقل و حمل کرنا ہو یہ تفصیل اُن اشیاء کے ساتھ لف کاغذات پر ضرور درج کریں۔

### 6.2.1 پھل کی پھچان:

- برآمد کنندہ کا نام اور پتہ
- پیک کرنے والے یا ترسیل کرنے والے کا نام اور پتہ
- پھل کی پہچان کا کوڈ (اختیاری ہے)

### 6.2.2 پھل کی قِسم:

اگر پھل پیکٹ کے باہر سے نظر نہ آ رہا ہو تو پھل کا نام پیکٹ پر ضرور درج کریں۔ ورائٹی کا نام یا کمرشل قسم (اختیاری ہے) کا بھی اندراج کریں۔

### 6.2.3 پیداواری ملک کا نام:

جس ملک میں پیدا ہوا اُس ملک کا نام اور اگر ہو سکے ضلع، علاقے اور قصبہ کا نام بھی درج کریں۔

### 6.2.4 کاروباری شناخت:

- درجے کا اندراج
- پھل کا سائز (سائز کوڈ یا وزن کی رینج گراموں میں)

- اکائی یا یونٹس کی تعداد (اختیاری)
- صافی وزن (اختیاری)

**6.2.5** باضابطہ پڑتال کا مارکہ (اختیاری ہے)

## 7 آلودگی:

### 7.1 بھاری دھاتیں:

آموں میں بھاری دھاتوں کی مقدار عالمی معیار جو کہ کوڈیکس ایلیمنٹرس کمیشن کی طرف سے مقرر کردہ ہے بھاری دھاتوں کی زیادہ سے زیادہ مقرر کردہ حد سے زیادہ نہ ہو۔

### 7.2 زہر آلود دوائوں کے باقیات:

آموں میں زہر آلود دواؤں کے زیادہ سے زیادہ باقیات عالمی معیار جو کہ کوڈیکس ایلیمنٹرس کمیشن نے مقرر کئے ہیں سے زیادہ نہ ہو۔

## 8 حفظان صحت:

**8.1** اس بات کی سفارش کی جاتی ہے کہ پھل کو سفارش کردہ عالمی کوڈ کا قاعدہ، حفظان صحت کے لئے خوراک کے عام اصول، تازہ پھلوں اور سبزیوں کے حفظان صحت کے کوڈ اور دوسرے متعلقہ کوڈیکس کے متن جیسا کہ حفظان صحت کے کوڈز کا قاعدہ کے مطابق ہونا چاہیے۔

**8.2** پھل کو کسی بھی قسم کی خوردبینی حیاتیاتی اُصول جو کہ خوراک کے بنیادی خوردبینی حیاتیاتی اصول کہلاتے ہیں۔ اِن مقرر اصولوں پر انہیں پورا اُترنا چاہیے۔

# زرعی مارکیٹنگ انفارمیشن سروس کی

## اہم خدمات:

ویب سائٹ **www.amis.pk** کا قیام

---

تحقیقاتی رپورٹیں، معلوماتی کتابچے اور ہینڈ آؤٹس

---

سیمینار اور ورکشاپس

---

کسانوں، تاجروں اور سٹاف کی ٹریننگ

---

زرعی منڈیوں میں الیکٹرانک ریٹ بورڈ کی تنصیب

---

ٹال فری فون نمبر **0800-51111**


**ایگریکلچر مارکیٹنگ انفارمیشن سروس**

نظامت زراعت (معاشیات وتجارت) پنجاب

21- ڈیوس روڈ، لاہور۔ فون: 042-9201094, 9200754